Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۹ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ ، ۴ ہجرت ۱۳۵۱ھش ، ۴ مئی ۱۹۷۲ء | نمبر ۹۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں خدا تعالیٰ کے حکم سے تمہیں بار بار یہ تاکید کرتا ہوں کہ اُسکی راہ میں خرچ کرو

خدا کا یہ وعدہ ہے کہ جو اُسکی راہ میں خرچ کرتا ہے اُسے بہت برکت دی جائیگی

"ہم اپنے نفس کے لئے کچھ نہیں چاہتے۔ بارہا یہ خیال کیا ہے کہ اپنے گذارہ کے لئے تو پانچ سات روپیہ ماہوار کافی ہیں اور جائیداد اس سے زیادہ ہے۔ پھر مَیں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اِس وقت تنزّل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے اور اسلام دوسرے مخالف مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔ پہلے تو صرف عیسائیوں ہی کا شکار ہو رہا تھا مگر اب آریوں نے اِس پر دانت تیز کئے ہیں اور وہ بھی چاہتے ہیں کہ اسلام کا نام و نشان مٹا دیں۔ جب یہ حالت ہو گئی ہے تو کیا اب اِسلام کی ترقّی کے لئے ہم قدم نہ اُٹھائیں؟ خدا تعالیٰ نے اِسی غرض کے لئے تو اِس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس اِس کی ترقّی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے۔ اِس لئے اِس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے۔

یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا مَیں اُس کو چند گُنا برکت دُوں گا۔ دُنیا ہی میں اُسے بہت کچھ ملے گا۔ اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کِس قدر آرام میسّر آتا ہے۔ غرض اِس وقت مَیں اِس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اِسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳ و ۳۹۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور کی اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کیلئے دعائیں جاری رکھیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں کہ "میرے پوتے اور عزیز احمد خان کے بڑے لڑکے حامد احمد خان کی لڑکی تسنیم کا جو آٹھ نو سال کی ہے لاہور میں کسی کار سے ٹکرا کر ایکسیڈنٹ ہوا ہے سخت چوٹیں آئی ہیں تمام بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔

۲۱ اپریل کو مکرم بشیر احمد صاحب شمس اور مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی فریضہ تبلیغ اسلام کی سرانجام دہی کے لئے بیرونِ پاکستان تشریف لے گئے سٹیشن پر بہت سے احباب نے دعاؤں کے ساتھ انہیں الوداع کہا۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کا حافظ و ناصر ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ امۃ المتین سلمہا بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چک ۳۱۳ جنوبی سرگودہا کا نکاح ہمراہ عزیز حمید اللہ ابن مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک ۵۵ ضلع ساہیوال بعوض -/۵۰۰۰ روپیہ حق مہر مورخہ ۲/۴/۷۲ بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(ظہور احمد باجوہ ناظر امور عامہ)

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ احباب سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

محترم مولوی تاج دین صاحب سابق ناظم دار القضاء عرصہ سے بہت بیمار چلے آتے ہیں۔ اب کمزوری بہت بڑھ گئی ہے بات چیت بھی قریباً نہیں کر سکتے۔ احباب انکی صحت کاملہ کیلئے توجہ سے دعا فرمائیں۔

خاکسار لاہور اپنی دائیں آنکھ کے موتیا کا اپریشن کرانے جا رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت دے اور اپریشن کامیابی سے ہو جائے۔ (خاکسار ظہور حسین سابق مبلغ روس۔ محلہ دار العلوم ربوہ)

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۰ ہجرت (مئی) ہے۔

(ناظر بیت المال آمد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ر ہجرت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلام کی فتح کا دن اب قریب ہے"

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خداداد قوت قدسیہ اور حضور علیہ السلام کی متضرعانہ دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں حضورؑ کے مخلص و فدائی صحابہ کے دلوں سے حسبِ وعدہ الٰہی، محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ نکلا اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر دُنیا کو ایک دریا کی صورت میں بہتا ہؤا نظر آیا۔ وہ پاک چشمہ حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے ایک بحرِ زخار کی صورت اختیار کرتا چلا گیا اور اب بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آسمانی قیادت میں "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت حال ہی میں اس نے جو نیا رُخ اختیار کیا ہے اُس نے مغربی افریقہ کے ممالک میں محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کی ایک نئی اور نہایت درخشندہ مثال قائم کر دکھائی ہے۔ اِسی ضمن میں ہم نے گیمبیا میں احمدیہ ہسپتالوں اور احمدیہ سیکنڈری سکولوں کا ذکر کر کے وہاں رُونما ہونے والے انقلابِ عظیم کی ایک جھلک دکھائی تھی۔ آج ہم احمدیہ ہسپتالوں اور احمدیہ ہائر سیکنڈری سکولوں کے قیام کی بدولت مغربی افریقہ کے ایک اور ملک یعنی سیرالیون میں رُونما ہونے والے انقلابِ عظیم کا کچھ حال بیان کرتے ہیں۔

سیرالیون مغربی افریقہ کا وہ خوش نصیب ملک ہے جس میں جماعت احمدیہ کو اب تک ۲۱ پرائمری سکول، پانچ ہائر سیکنڈری سکول اور چار ہسپتال قائم کرنے کی توفیق مل چکی ہے۔ خدمتِ خلق کے اِس عظیم الشان کارنامے کا وہاں کے عوام اور بالخصوص مسلمانوں پر جو اثر ہؤا ہے اُس کا اندازہ وہاں کے معززین اور بعض سربرآوردہ حضرات کی اُن تقاریر سے لگایا جا سکتا ہے جو انہوں نے سیرالیون کے ایک مقام روکوپر میں قائم کئے جانے والے احمدیہ ہسپتال اور احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول کی افتتاحی تقریب میں کیں۔ اِس تقریب میں جو ۴ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو منعقد ہوئی بعض وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ، پیرا ماؤنٹ چیفس اور دیگر اعلیٰ سرکاری حکام نے بھی شرکت کی۔ اِس موقع پر سیرالیون پارلیمنٹ کے ایک رکن آنریبل ایس، اے، کابا نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"سب سے پہلے تو مَیں آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں نیز یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ امر میرے لئے از حد باعثِ مسرت ہے کہ آپ صاحبان وقت نکال کر اس نہایت ہی اہم تقریب میں شرکت کیلئے تشریف لائے ہیں۔ آج کا دن بہت عظیم شان کا حامل ہے۔ اس کی عظمت، شان اور اہمیت اِس امر سے ظاہر ہے کہ آج کے دن کا ہم بہت بے چینی اور بے صبری سے انتظار کرتے چلے آ رہے تھے۔ میری غیر معمولی خوشی کا باعث یہ امر ہے کہ آج کی یہ تقریب بالعموم پورے ملک اور بالخصوص ضلع کمبیا کی تعلیمی ترقی میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج اِس تقریب میں ہمارے درمیان احمدیہ مشن کے نمائندے بھی تشریف فرما ہیں جو آج کی تقریب کو عملی جامہ پہنانے اور اسے ایک حقیقت بنانے کے ذمہ دار ہیں۔ میں کمبیا کے وسطی حلقہ انتخاب کے باشندگان کی طرف سے احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس نے ہماری قومی تعمیرِ نو میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

مجھے بجا طور پر اِس امر پر فخر ہے کہ ہمارا روکوپر کا شہر رفتہ رفتہ اِس قابل ہوتا جا رہا ہے کہ یہ ہماری قومی امنگوں کو پُورا کر سکے۔ میں بڑی مسرت کے ساتھ احمدیہ مشن کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ صدر سیٹا کا سٹیونز کی حکومت اِس سیکنڈری سکول اور ہسپتال کی ترقی میں حتی المقدور پُورا پُورا ہاتھ بٹائے گی۔ میں حکومت سے یہ بھی درخواست کروں گا کہ وہ ملک بھر میں اسلام کی ترقی کے لئے اور زیادہ مساعی بروئے کار لائے۔ میں ایک دفعہ پھر ان سب حضرات کو جو اِس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہیں خوش آمدید کہتا ہوں اور احمدیہ مشن نے جس شاندار کام کا آغاز کیا ہے میں اُس پر صمیم قلب سے ایک دفعہ پھر اُس کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ یہ کام آئندہ بھی جاری رہے گا۔" (بحوالہ اخبار "دی نیشن" فری ٹاؤن بابت ۷ر دسمبر ۱۹۷۱ء)

اِس ہسپتال اور سکول کا افتتاح شمالی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر آنریبل بانگالے منسارے نے کیا تھا۔ انہوں نے اِس موقع پر جو پُرجوش تقریر فرمائی اُس میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات اور کارناموں کا ذکر کرنے کے بعد اسے نہایت شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ہم ذیل میں ان کی تقریر کے بعض اقتباسات کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ انہوں نے سیرالیون میں احمدیہ مشن کے قیام کی تاریخ اور اس کے کام کی کسی قدر تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"۱۹۴۰ء میں احمدیہ مشن نے پہلا پرائمری سکول قائم کیا۔ ضلع کمبیا کی گکبیما چیفڈم کے شہر روکوپر کے رہنے والوں کے قلوب و اذہان پر اِس پہلے اور ابتدائی سکول کا خوشگوار اثر آج کے دم تک نقش ہے۔

یہ امر خوشی اور خاص دلچسپی کا موجب ہے کہ احمدیہ مشن نے ضلع کمبیا میں صحت اور تعلیم کو ترقی دینے کے منصوبے بنائے ہیں اور ان پر عمل شروع ہو چکا ہے۔

۱۹۴۰ء سے لے کر آج تک کے عرصہ میں احمدیہ مشن اکیس پرائمری سکول کھول چکا ہے جو نہ صرف منظور شدہ ہیں بلکہ انہیں حکومت کی طرف سے امداد بھی ملتی ہے۔ سیرالیون کے شہروں میں سے فری ٹاؤن، بو، بواجے بو، جورُو اور روکوپر میں پانچ سیکنڈری سکولوں کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔

مشن اب تک ملک بھر میں ۱۵۰ شاخیں (مقامی جماعتیں) قائم کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ پاکستانی اور مقامی مشنریز (مبلغین) لوگوں کی روحانی ترقی کے نگران اور ذمہ دار ہیں۔

پھر یہ امر بھی خاص دلچسپی کا موجب ہے کہ مشن نے ملک کے مختلف حصوں میں نئے ہیلتھ سنٹر، نئے سکول اور اپنی نئی شاخیں قائم کرنے کا ایک وسیع پروگرام بھی بنایا ہے۔"

(بحوالہ ماہنامہ "تحریک جدید" بابت فروری ۱۹۷۲ء)

سیرالیون میں مسلمانوں اور اسلام کی ترقی سے متعلق جماعت احمدیہ کی رفیع الشان خدمات اور رفاہی سرگرمیوں کا ذکر کرتے کے بعد شمالی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر آنریبل منسارے نے مزید فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ کی رفاہی سرگرمیوں اور خدمات کا جو مختصر خاکہ میں نے ابھی پیش کیا ہے اُس سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ سیرالیون میں اس قدر مختصر عرصہ کے دوران احمدیہ مشن کی یہ کامیابی اِس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ اسلام کی فتح کا دن قریب ہے۔۔۔ احمدیہ مشن کے کارناموں میں سے میں نے چند ایک کا ہی ذکر کیا ہے۔ اِس تعلق میں میں مزید عرض کروں گا کہ اگر احمدیہ مشن بیرونی ممالک میں حصول تعلیم کیلئے وظائف جاری کرنے کا اعلان کرے تو ہم اہل سیرالیون اسکے اور بھی زیادہ ممنونِ احسان ہوں گے۔ میں احمدیہ مشن کے کارناموں اور خدمات کی تفاصیل میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ انکی خدمات سے کوئی بھی بے خبر نہیں ہے۔ روکوپر اور ضلع کمبیا کے باشندو! میں تم سے یہ کہوں گا کہ تمہارے اور تمہاری نسلوں کے لئے یہ ایک سنہری موقع ہے تمہیں اپنے بچوں کو زیورِ علم سے آراستہ کر کے اِس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہیئے تاکہ تم اِس کارنامے کے ثمرات سے بہرہ ور ہو سکو۔" (ایضاً)

ہم نے یہاں سیرالیون میں قائم ہونے والے صرف ایک سکول اور ایک ہسپتال کی افتتاحی تقریب میں کی جانے والی دو تقاریر کے اقتباسات بطور نمونہ درج کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت جماعت احمدیہ کی طرف سے مغربی افریقہ کے بعض دیگر ممالک کی طرح سیرالیون میں بھی جو ہسپتال اور ہائر سیکنڈری سکول قائم ہوئے ہیں وہاں کے عوام کی طرف سے اِس پر بے حد خوشی و مسرت اور ممنونیت کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اس کا تذکرہ وہاں کے اخبارات میں اور ریڈیو پر بکثرت آتا رہتا ہے۔ اِس سکیم کے تحت سیرالیون میں بھی ایک انقلابِ عظیم رُونما ہو رہا ہے اور وہاں کے عوام یہ باور کرنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں کہ اب اسلام کی فتح کا دن قریب ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ اُحد میں مسلمانوں کو عارضی ہزیمت کے سلسلہ میں الٰہی اسباق اور نصائح

(محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری)

(۲)

(۶، ۷)۔ چھٹی اور ساتویں حکمت

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۔

غور سے سنو۔ جنت کا داخلہ آسانی سے نہیں ہو سکتا۔ اس اعلیٰ منزل پر پہنچنے کے لئے کئی ایک مشکل گھاٹیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ اس پُرصعوبت سفر کے منازل کی برجیاں تیار کرنے اور بورڈ لگانے کا کام ان مجاہدین اور صابرین سے ہی لیا جا سکتا ہے۔ یہی روحیں زندہ رہنے اور ترقی کرنے والی قوموں کے لئے روشنی کا مینار رہیں بلکہ پچھلی نسلوں تک کی زندگی کیلئے نمونہ اور ان کی رہنمائی کا معیار رہیں۔

(۸)۔ آٹھویں حکمت

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۔

یہ ابتلاء تو تمہاری منہ مانگی مراد تھی جس کا تم نے آنکھوں سے مشاہدہ کر لیا پھر اس کو بُرا کیوں منانے لگے۔

(۹)۔ نویں حکمت

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۔ الآیہ

اس ابتلاء سے نواں سبق مومنوں کو دیا گیا ہے کہ اے مسلمانو! تم ہی نے اسلامی نظام دنیا میں قائم کرنا ہے۔ یہ فریضہ تمہارے سپرد ہے۔ اس کے لئے تمہیں کسی خاص افسر کی شخصیت پر حصر نہیں رکھنا چاہیئے۔ بے شک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے آقا اور پیشوا ہیں۔ تمہیں ان سے والہانہ محبت اور عقیدت ہے۔ انہی نے تمہارے سامنے اسلام کو پیش کیا اور وہی تمہاری اسلامی زندگی کا مطمح نظر ہے۔ مگر یہ بھی تو یاد رکھو کہ وہ تمہاری طرح بشر ہیں۔ ان کی بشری زندگی کا زمانہ محدود ہے۔ آخر انہوں نے ایک وقت تم سے جدا ہونا ہی ہے۔ ان کی جدائی خواہ طبعی وفات سے ہو یا شہادت سے۔ جیسا کہ اس وقت تم نے اس کی افواہ سن لی تو تمہیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ کام چھوڑ کر بیٹھ جانا اور آگے بڑھنے کی بجائے رجعت قہقری اختیار کرنا تمہارا کام نہیں۔ بلکہ اس کام کا بوجھ بڑھے صبر و سکون سے خود اپنے کندھوں پر اٹھا کر نظام اسلام جاری رکھنے کے لئے تمہیں جلد ہی ایک امام اور خلیفہ انتخاب کر لینا چاہیئے۔ نبی کا انتخاب تو براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے مگر نبی کی وفات پر خلیفہ کے انتخاب کا اختیار تو تمہارے ہاتھوں میں دیا گیا ہے۔ پس فوراً ہی خلیفہ منتخب کر کے کام کی رفتار پہلے سے تیز کر دینی چاہیئے۔ یہی تمہاری حیات ملّی اور فعالیت جماعت کا دستور ہے اگر اس میں تم نے کچھ تساہل برتا تو یاد رکھو کہ پھر تم عنایت الٰہی سے محروم ہو کر مردہ قوموں کے زمرہ میں شمار کئے جاؤ گے۔

آگے وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ میں ایک لطیف نکتہ اور پیشگوئی ہے ان شاکرین مومنین کے لئے جو ایسے موقعہ پر ایک لمحہ ضائع کئے بغیر بڑے صبر و سکون سے فوراً ہی خلیفہ منتخب کر کے اس کی ماتحتی میں کام کرنے لگ جائیں گے۔ تب اللہ تعالیٰ بہت جلد ان کو اس کا عظیم الشان بدلہ دے گا اور فتوحات اسلامی ان کی پیشوائی کے لئے تیار اور ان کی سلامی کی منتظر ہوں گی۔ شیعہ صاحبان کو اس موقعہ پر غور کرنا چاہیئے کہ یہ پیشگوئی خلفاء ثلاثہ کے عہد خلافت میں کیونکر پوری ہوئی۔

(۱۰)۔ دسویں حکمت

مصالح شخصی کو مصالح ملّی پر قربان کیا جائے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۔

اے مومنو! ایسے ابتلاؤں سے تم گھبرا کیوں گئے۔ موت تو ایک وقت ہر شخص پر یقیناً آنی ہے جس کی میعاد کے لئے الٰہی قانون مقرر ہے پس مصالح شخصی کو مصالح ملّی پر قربان کر کے آگے بڑھو تا تم زندہ قوموں کی طرح الٰہی انعامات کے وارث بنو۔ کیونکہ الٰہی قانون یہی ہے کہ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا جو دنیا کی خواہشات کا طلبگار رہ کر انہی کی راہ میں قدم زن ہوتا ہے اس کا بدلہ پا لیتا ہے۔ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا اور جو روحانی زندگی کو مطمح نظر ٹھیرا کر اسی راہ میں اپنے نفس کی سواری کو دوڑاتا ہے تو برکات الٰہیہ اور آسمانی اور زمینی انعامات کا وارث وہی بنتا ہے۔ چنانچہ عنقریب تم دیکھ لو گے کہ ہم ان شاکر ہستیوں کو کن کن الٰہی انعامات سے نوازیں گے۔ اسی لئے آگے فرمایا۔ سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۔

اس کے بعد ان کمزور ایمان والوں کی ڈھارس بندھانے کیلئے تاریخی دلیل پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ انبیاء سابقین کی ان جماعتوں کو دیکھو جنہوں نے انبیاء کا ساتھ دیتے ہوئے کیسی کیسی قربانیاں پیش کیں اور ان قربانیوں سے انہوں نے کسی قسم کی کمزوری نہ دکھائی بلکہ مردانہ وار خوب ڈٹ کر مقابلے کئے۔ فرمایا۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ (ترجمہ) "اور بہت سے نبی ایسے گذرے ہیں جن کے ساتھ ہو کر ان مخلص ربّانی لوگوں نے (جنہوں نے رَبُّنَا اللّٰهُ کہہ کر استقامت کا اعلیٰ نمونہ دکھانے ہوتے) جنگ کی پھر نہ تو وہ اس تکلیف کی وجہ سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچی تھی سست ہوئے اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ انہوں نے دشمنوں کے سامنے تذلّل اختیار کیا اور اللہ تعالیٰ ایسے ہی صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" پس تمہیں بھی ان کا نمونہ بننا چاہیئے۔

(۱۱)۔ گیارہواں سبق

ان مصائب کے نزول پر اپنی کوتاہیوں کا محاسبہ کرو اور آستانہ الوہیت پر گر کر ان بلیات کے ازالہ کیلئے متضرعانہ دعاؤں سے کام لو اور انبیاء سابقین کی جماعتوں کے نمونہ سے سبق لو جنہوں نے ایسے مصائب و مہالک کے وقت آستانہ الٰہی پر گر کر یوں دعائیں کیں۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ تم بھی ایسی دعائیں کرو۔

پس اس آیت میں گیارہویں حکمت یہ بیان کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ نزول مصائب میں ایک یہ بھی مصلحت ہوتی ہے کہ ایسے اوقات میں مومنوں کے روحانی جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔ تب وہ اپنی کوتاہیوں کا محاسبہ کرتے ہوئے آستانہ الوہیت پر گر کر اس کی مدارات بذریعہ دعاؤں کے ڈھونڈتے ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ ان کو دینی اور دنیوی انعامات سے نوازتا ہے۔ چنانچہ آگے فرمایا۔ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۔

(۱۲) بارہواں سبق

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۔

اس آیت میں مسلمانوں کو یہ سبق دیا گیا اور نصیحت کی گئی ہے کہ خبردار تم دشمن کے پروپیگنڈے سے متاثر نہ ہونا اور کہیں ان کفار کے جھانسے میں نہ آ جانا۔ تم جو ترقی کی اعلیٰ شاہراہ پر گامزن ہو کر بڑی سرعت سے منازل ارتقاء طے کر رہے ہو۔ دشمن حسد سے جل کر تمہیں ان منازل سے گرانے اور اس شاہراہ سے ہٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے اور اس کے لئے سخت جھوٹا پروپیگنڈا کر کے اور دجل و فریب سے کام لے کر تمہیں ورغلانا چاہتا ہے تم ہوشیار ہو جاؤ۔ اگر ذرا کہیں غفلت برتی تو خطرہ ہے کہ ان کا شکار نہ ہو جاؤ جس کا نتیجہ تمہیں خسارے کی صورت میں بھگتنا پڑیگا فرمایا۔ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۔

آگے ایک پیشگوئی فرمائی۔ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ الآیہ۔ دشمن جو جنگ اُحد کے متعلق بڑے زور شور سے یہ پروپیگنڈا کر رہا ہے کہ اس جنگ میں ہم نے مسلمانوں کو شکست دے دی اور ہم فتحیاب ہو گئے ہیں۔ اب ہم جاتے ہیں اور آئندہ سال پھر یہاں آ کر انہیں اس سے بھی بڑھ کر شکست دیں گے۔ فرمایا یہ ان کا جھوٹا پروپیگنڈا ہے تاکہ تمہیں اپنے عزائم سے باز رکھیں۔ اگر اُحد میں مسلمانوں کو شکست ہوتی تو دشمن دلیر ہو کر مقابلہ میں آگے بڑھتا۔ مگر وہ دل میں محسوس کر چکا تھا کہ یہ مسلمانوں کی شکست نہیں بلکہ ہماری شکست ہے۔ تبھی تو بھاگنے میں عافیت سمجھی۔ اور جاتے وقت یہ جو ڈینگ ہانکی کہ آئندہ سال ہم پھر آئیں گے۔ یہ بھی اس کا جھوٹ ہے وہ ہرگز نہیں آ سکے گا۔ ہاں وہ یہ ضرور کوشش کرے گا کہ اپنی شکست کا بدلہ لینے کی خاطر مختلف قبائل میں پھر کر اپنی قومی لاج کی دہائی دینے لگے گا۔ مگر یاد رکھو کہ ہم ابھی سے پیشگوئی کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقصد میں ناکام رہے گا اور ہم اس وقت تمام کفار کے قلوب میں رُعب ڈال دیں گے اس رعب کی وجہ سے اس وقت ان میں سے کوئی بھی اس طرف آنے کی جرأت نہیں کر سکے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور دشمن نے اپنے عمل سے اس پیشگوئی پر مہر تصدیق ثبت کر کے شہادت حقہ ادا کی۔ فالحمد للہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہاں اس پیشگوئی پر ایک شبہ ہو سکتا ہے اور دشمن اس پر اعتراض کر سکتا ہے کہ یہ پیشگوئی غلط نکلی۔ کیونکہ جنگ احزاب میں دشمن پورے لاؤ لشکر کے ساتھ مدینہ پر امنڈ آیا۔ اس وقت اس پر رعب کیوں نہ چھایا؟ تو اس کا جواب بھی اسی پیشگوئی میں موجود ہے۔ پیشگوئی میں سنلقی کا لفظ ہے۔ سوف نلقی نہیں فرمایا۔ س مستقبل قریب کے لئے ہوتا ہے اور سوف مستقبل بعید کے لئے۔ پس یہ پیشگوئی زمانہ قریب کے متعلق دشمن کی اس لاف کے مقابل کی گئی تھی جو یہ کہہ گیا تھا کہ ہم آئندہ سال پھر لڑیں گے چنانچہ نہ آیا۔ کیوں نہ آیا؟ دشمن اگرچہ اس کی کوئی اور توجیہہ بتا کر اپنی جان چھڑانا چاہیگا مگر حقیقت یہی ہے جس کی ہم نے رہنمائی کی کہ دراصل وہ رعب تھا جو اس طرف قدم بڑھنے نہیں دیتا تھا اور جنگ احزاب میں اگرچہ دشمن آیا مگر وہ آنا بعد از وقت تھا۔ مگر یہ بھی سن لو کہ وہاں بھی جب اس دشمن کے متعلق الٰہی فیصلہ صادر ہوا تو وہ بھی اس رعب کا شکار بنا۔ چنانچہ کفار قریش تو ان آسمانی جنود (جن کے متعلق فرمایا وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا (احزاب) کی تاب مقاومت نہ لا کر مرعوب ہو گئے اور اس رعب سے اس قدر حواس باختہ ہو گئے کہ اونٹوں اور گھوڑوں کی رسیاں جو بندھی ہوئی تھیں انہیں چھڑا بھی نہ سکے بلکہ رسیاں بندھی سواریوں پر سوار ہو کر اندھیری رات میں بھاگنے لگے۔ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَلْبَابِ۔ ان کے علاوہ ان کا دوسرا ساتھی یہودی قبیلہ (بنو نضیر وغیرہ) جو دراصل کفار قریش کو مدینہ پر چڑھا لانے کا باعث بھی وہی تھا۔ اور در پردہ لشکر قریش کی فوجی امداد بھی وہی کر رہا تھا۔ جب اس کے متعلق الٰہی فیصلہ صادر ہوا تو وہ کھلم کھلا رعب کا شکار بنا۔ اس کے متعلق ارشاد الٰہی ہے۔ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (احزاب)

(ترجمہ) اور اللہ نے اہل کتاب کو جنہوں نے ان حملہ آور مشرکوں کو مدد کی تھی اپنے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا یہاں تک کہ تم ان میں سے ایک فریق کو قتل اور دوسرے فریق کو قید کر رہے تھے۔

کفار مشرکین کے رعب کا اندازہ آپ اس امر سے بھی لگا سکتے ہیں جب آپ عرب کے بہادر۔ جنگجو انتقام گیر قبائل بنو اسد۔ بنو غسان۔ بنو غطفان وغیرہ کی حملہ آوریوں کا حال اور ان کے انجام دیکھنے کے لئے تاریخ کی ورق گردانی کریں تو آپ کو پتہ لگ جائے گا کہ مندرجہ بالا قبائل ایک ایک یا دو دو بار مقابلے پر آئے اور جب بھی کوئی قبیلہ مقابلے پر آیا اسے پھر نبرد آزمائی کی جرأت نہ ہوئی۔ وہ قبائل جو گھوڑ دوڑ میں ایک گھوڑے کے بدکا دینے پر پچاس پچاس برس تک لڑائی جاری رکھتے تھے مسلمانوں کے سامنے ایسے مرعوب ہوئے کہ ان کے خلاف پھر کبھی اٹھنے کی جرأت نہ کی۔ بلکہ جنگ اور قبائل سے عہد نامے توڑ توڑ کر مسلمانوں کے ساتھ معاہدے کرنے لگے۔

دوسرا شبہ یہ ہو سکتا ہے اور کہنے والا کہہ سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایک وعدہ تھا جو مسلمانوں کی پہلی ہی جنگ (جنگ بدر) کے موقعہ پر جنگ کی غرض و غایت بتاتے ہوئے فرمایا گیا تھا۔ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ (سورۃ انفال) کہ حق کا کھلم کھلا غلبہ ہوگا اور کافروں کی جڑ کاٹ دی جائیگی چنانچہ اس وعدہ کے مطابق جنگ بدر میں آنے والے تمام بڑے بڑے صنادید قریش قتل کر دئے گئے اور اس طرح ان کفار کی جڑ کاٹ دی گئی۔ البتہ جو بچ رہے تھے ان کے متعلق ہمارا خیال یہ تھا کہ اب اس جنگ احد میں ان کا بھی وہی حشر ہوگا جو بدر میں ہوا۔ مگر اس کے برعکس ہوا یہ کہ نہ کفار کی جڑ کاٹی گئی۔ اور نہ حق کا غلبہ کھلم کھلا ہوا جس پر مخالف کو حرف گیری کی گنجائش نہ رہتی بلکہ اس جنگ میں تو سید الشہداء حضرت حمزہؓ جیسے اکابر صحابہ بھی شہید ہو گئے اور دشمن کو طعنہ زنی کا موقع مل گیا۔ اور غلبہ بار وطلا اعزازی شہرہ بھی کم ہو گیا۔

اس کا جواب اس آیت میں دیا جاتا ہے کہ بیشک ٹھیک طور پر خدائی وعدہ اس جنگ میں بھی پورا ہو رہا تھا اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے تم ان کفار کی جڑیں کاٹ رہے تھے إِذْ تَحُسُّونَهُمْ میں حقیقت کا اظہار ہے۔ حسّ ایسے قتل کو کہتے ہیں جس میں دشمن کی جڑ کاٹ دی جائے منجد میں ہے "حسّہ حسًّا قتلہ واستأصلہ" اگر تمہاری طرف سے وہ حرکت سرزد نہ ہوتی (جس کی تفصیل آگے آتی ہے) جو وعدہ الٰہی کے پورا ہونے میں روک بن گئی تو یقیناً اس جنگ میں بھی جنگ بدر کی طرح ان سرداران کفر کے پرخچے اڑائے جاتے اور ان میں سے کوئی بھی بچ نہ نکلتا۔ پس اعتراض کا باعث مسلمانوں کا اپنا رویہ ہے اللہ تعالیٰ کا کلام اس الزام سے پاک ہے

(باقی)

چنیوٹ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۷۲ء کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ چنیوٹ میں زیر صدارت محترم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس میں علماء سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر دلنشیں پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ مقامی جماعت کے علاوہ ربوہ کے متعدد احباب نے بھی جلسہ میں شریک ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اذکار سے فیض یاب ہونے کی سعادت حاصل کی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری حافظ محمد صدیق صاحب قریشی نے کی۔ اس کے بعد مکرم ظفر احمد صاحب سرور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم اردو کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا تلاوت و نظم کے بعد افریقن مبلغ اسلام مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب آف غانا نے اردو میں حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے آیت قرآنیہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (توبہ) کی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ۔ شفقت علی خلق اللہ۔ آپ کے ہماری زندگی کے ہر شعبہ میں اسوۂ حسنہ ہونے اور آپ کے بلند و بالا مقام پر روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطرناک تاریکی کے وقت دنیا میں آئے اور اس وقت دنیا سے رخصت ہوئے جب آپ نے اس تاریکی سے دنیا کو روشن کر دیا تھا۔ آپ نے لاکھوں انسانوں کو خدائے واحد کے سامنے جھکا دیا آپ کو اپنے مشن میں جو کامیابی حاصل ہوئی وہ بے نظیر و بے مثال ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے تقریر کے آخر میں فرمایا۔ آج جبکہ دنیا کی طاقتیں آپ کے لائے ہوئے مشن کو مٹانے اور لوگوں کی توجہ کو آپ کے حسین ترین چہرہ سے ہٹانے میں ہمہ تن مصروف ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ صرف ہم اپنے دلوں میں حضور کا صحیح مقام پیدا کریں بلکہ اس بات کا تہیہ کر لیں کہ ہم نے دنیا کو اس حسین ترین اور خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین وجود سے روشناس کرانا ہے

واضح رہے کہ مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب غانا (مغربی افریقہ) کے رہنے والے ہیں آپ نے ۱۹۵۲ء سے ۱۹۶۰ء تک مرکز احمدیت ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد گیارہ سال تک اپنے ملک "غانا" کے مختلف حصوں میں اعلاء کلمۃ اللہ کا فریضہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اب آپ مرکز احمدیت ربوہ کی برکات سے فیض یاب ہونے کے لئے پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں۔

مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے "دکھی انسانوں کا سہارا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ اسلام یہ تعلیم نہیں پیش کرتا کہ دکھوں سے ڈر کر دنیا ہی کو تیاگ دیا جائے یا خودکشی کر کے اپنی جان کو ہلاک کر دیا جائے۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ زندگی سے فرار مومن کا شیوہ نہیں بلکہ مومن کا اصل کام یہ ہے کہ وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے اور دکھوں اور مصائب کے باوجود خدا تعالیٰ کا ہو کر زندگی بسر کرے۔

آپ نے فرمایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اس کا عملی نمونہ تھی ہمیں چاہیئے کہ ہم حضور کی اتباع میں اپنے بھائیوں کے دکھوں کو کم کریں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

آخر میں مکرم صدر جلسہ نے حاضرین کو تقریروں سے فائدہ اٹھانے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنے ہر شعبہ زندگی میں اختیار کرنے اور آپ پر کثرت سے درود بھیجنے کی تلقین فرمائی جس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

جلسہ کی کارروائی کے دوران مکرم حافظ محمد یعقوب صاحب اور مکرم مظفر احمد صاحب منصور نے علی الترتیب حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم نعتیہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا مقامی جماعت کی طرف سے باہر سے آنے والے احباب کی خدمت میں شام کا کھانا پیش کیا گیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(نامہ نگار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

84

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

خوش قسمت ہیں وہ احباب و خواتین جو اپنے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے اموال میں سے کچھ حصہ اس کے حضور اس لئے پیش کرتے ہیں تا کہ غلبہ اسلام کے حصول کے لئے جو مہم جاری ہے وہ تیز سے تیز تر ہو سکے۔ جن مخلصین نے چندہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ اُن کی ایک اور فہرست ریکارڈ اور دعا کی غرض سے پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	صف اوّل	
۳۴	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا	۵۰۰۰٫۰۰ روپے
	صف دوم	
۲۸	مکرم مسعود احمد صاحب خورشید ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۲۰۰۰٫۰۰ روپے
۲۹	" چوہدری فتح خان صاحب نمبردار چک ۴۸ جنوبی سرگودھا	۲۰۰۰٫۰۰ "
۳۰	" نجم الدین صاحب ناصر قمر آباد ضلع نواب شاہ	۲۰۰۰٫۰۰ "
۳۱	" مرزا منور بیگ صاحب براس کوئٹہ	۲۰۰۰٫۰۰ "
۳۲	" چوہدری عبد الغفور صاحب ایس ڈی او جام شورو حیدر آباد	۲۰۰۰٫۰۰ "
	صف سوم	
۵۰۱	مکرم چوہدری فضل قادر صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۲	" عبد الغنی صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۳	" عبد المالک خان صاحب سوئی گیس فیلڈ کشمور	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۴	" حاجی قمر الدین صاحب قمر آباد ضلع نواب شاہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۵	محترمہ سراج بی بی صاحبہ مرحومہ اہلیہ ڈاکٹر بدر الدین صاحب مرحوم دار الصدر غربی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۶	عزیزم ناصر احمد ابن مکرم نعیم احمد صاحب کراچی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۷	محترمہ مسرت بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ظفر احمد صاحب فرید ٹاؤن ساہیوال	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۸	مکرم ملک سلطان محمد صاحب چک امرالی۔ ضلع راولپنڈی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۰۹	" کمانڈر محمد سلیم احمد صاحب منوڑا کراچی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۰	" شیخ رفیع الدین احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ ریٹائرڈ ڈی ایس پی۔ کراچی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۱	" چوہدری محمد حسین صاحب ساہی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۲	" ملک محمد اصغر صاحب کیمیکل مرچنٹ گوجرانوالہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۳	محترمہ شمیم اختر صاحبہ مرحومہ دختر مکرم ملک محمد افضل صاحب گوجرانوالہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۴	مکرم بشیر احمد صاحب گلارچی حیدر آباد	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۵	" مولوی صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا۔ ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۶	" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی دروازہ لاہور	۶۲۰٫۰۰ "
۵۱۷	" حاجی محمد حنیف صاحب آف فجی جزائر	۵۰۰٫۰۰ "
۵۱۸	" ڈاکٹر ایم اے ایچ کیوسی۔ صاحب فرینکفورٹ (جرمنی)	۱٫۰۰۰٫۰۰ "
۵۱۹	" محمد اشرف صاحب واہ کینٹ راولپنڈی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۰	محترمہ نعیمہ خانم صاحبہ پشاور	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۱	مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ریٹائرڈ ایکسائز انسپکٹر دار الرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۲	" چوہدری شمیم احمد صاحب سولجر بازار کراچی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۳	" چوہدری عزیز احمد صاحب حلقہ شرقی کراچی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۴	" مستری لعل خان صاحب جمال عبد الناصر سٹریٹ فورٹ سنڈیمن کوئٹہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۵	محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم خواجہ عبد القیوم صاحب مرحوم دار الرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۶	مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب چوہان دار النصر غربی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ روپے
۵۲۷	" چوہدری محمد علی صاحب ملہی چک ۵۶ ضلع بہاولنگر	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۸	محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۲۹	مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر (ناظم دار القضاء) دار الرحمت غربی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۰	محترمہ والدہ صاحبہ مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب جام شورو سندھ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۱	" بیگم صاحبہ " " "	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۲	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب گورائیہ دار العلوم ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۳	" چوہدری حبیب اللہ صاحب گورائیہ دار العلوم ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۴	" غلام قادر صاحب احمدی ہارون آباد ضلع بہاولنگر	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۵	" عبد السلام صاحب (باڈی گارڈ حضور انور) دار الصدر شرقی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۶	" کیپٹن وہاب الدین صاحب چک ۱۹ لیاقت آباد۔ میانوالی	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۷	" ملک محمد الدین صاحب بھٹی منڈی ہیرا سنگھ کلر کلاں ساہیوال	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۸	" ماسٹر محمد شریف صاحب ایم اے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۳۹	" مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ غانا	۵۰۰٫۰۰ "
۵۴۰	" سید ناصر علی صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ	۵۰۰٫۰۰ "
۵۴۱	" چوہدری نسیم احمد صاحب خلیل علی پور "	۵۰۰٫۰۰ "
۵۴۲	" مبارک احمد صاحب طاہر واقف زندگی دار الصدر جنوبی ربوہ (حال [illegible])	۵۰۰٫۰۰ "
۵۴۳	" محمود مجیب اصغر صاحب سول انجینئر بھیرہ ضلع سرگودھا	۵۰۰٫۰۰ "

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی انیسویں سالانہ تربیتی کلاس

تمام خدام مطلع رہیں کہ امسال سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۲۶ ہجرت تا ۹ احسان ۱۳۵۱ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ میٹرک کا امتحان دینے والے خدام کو خصوصاً اور دیگر خدام کو عموماً اس سے استفادہ کرنا چاہیئے۔ مرکز سلسلہ میں علوم قرآن و حدیث وغیرہ سے متمتع ہونے کا یہ بہترین موقعہ ہے۔ قائدین اضلاع و مجالس خدام کی بکثرت شرکت کے لئے پوری پوری کوشش فرمائیں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیوہ مرزا محمد حسین صاحب مرحوم المعروف حکیم مسیح ساکن دار الصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مرزا محمد حسین صاحب کا انتقال ہو چکا ہے۔ مرحوم کی امانت ذاتی تحریک جدید کھاتہ نمبر ۱۷-۴۰۱۷/۲۵۵ میں مبلغ ۵۰/- روپے جمع ہیں۔ ہم جملہ وارثان اس بات پر متفق ہیں کہ یہ رقم عزیزم مرزا ظفر احمد صاحب ولد مرزا محمد حسین صاحب مرحوم کو ادا کر دی جائے

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مذکور عزیزم مرزا ظفر احمد کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ۔ پاکستان)

احمدی ڈاکٹر صاحبان اور جماعت کے عہدیداران متوجہ ہوں

ہمیں تین ایسے فزیشن اور سرجن ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے جنہوں نے ایم بی بی ایس پاس کرنے کے بعد کچھ تجربہ حاصل کیا ہو۔ مغربی افریقہ میں کام کرنے کے خواہش مند ڈاکٹر فوری طور پر ہم سے رابطہ قائم کریں۔ جملہ جماعتوں کے عہدیداران بھی اس ضرورت کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں اور ڈاکٹروں کے کوائف ہمیں بھجوائیں نیز ان سے مل کر انہیں تحریک بھی کریں۔ اب تک لاہور کی جماعت نے اس سلسلہ میں تعاون فرمایا ہے۔ باقی جماعتیں بھی فوری توجہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

درخواست دعا

برادرم ملک رضا محمود صاحب ابن ملک محمد رفیق صاحب مورخہ ۲۲ شہادت ۱۳۵۱ کو اچانک گر گئے۔ سر اور بازو پر شدید چوٹیں آئی ہیں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں تندرستی عطا فرمائے

(تنویر شاہد دار الصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو خدا تعالیٰ کی راہ میں پیسے دیتا ہے وہ غریب نہیں ہوتا بلکہ اور زیادہ مالدار ہو جاتا ہے

اقتصادی بحران ہماری مالی قربانیوں میں روک نہیں بن سکتے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۵ مارچ ۷۲ء میں ارشاد فرمایا:۔

" اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہمارا تکلیف اٹھانا یا قربانیاں دینا۔ یا خود کو تکلیف میں ڈالنا اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے۔ پس دنیا کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اقتصادی بحران جماعت احمدیہ کی قربانیوں میں کبھی روک نہیں بن سکتے اس واسطے تم ان دو مہینوں کے اندر خدا کی راہ میں قربانیاں دو۔ اس یقین کے ساتھ کہ اگر خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانیاں دو گے تو دنیاوی دولت کے لحاظ سے غریب نہیں ہو جاؤ گے کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں پیسے دیتا ہے وہ غریب نہیں ہوتا بلکہ اور زیادہ مالدار ہو جاتا ہے تم نے دنیا کو یہ بتانا ہے کہ ہمیں اپنے رب کی طرف سے جو پیار ملا ہے ہم اس کی قدر کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے ہیں"

حضور کے ارشاد سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا کبھی محروم نہیں رہتا بلکہ وہ اس کے بے پایاں فضلوں اور برکات سے حصہ پاتا ہے۔ اس کے دل میں جو سکینت اور اطمینان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے وہ ہزار دولت سے بڑھ کر ہوتی ہے اور پھر سب سے بڑی بات یہ کہ اس کو اپنے پیدا کرنے والے کا پیار اور اس کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

پس اے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہنے والو! آپ آج کے دور میں اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ حصہ آمد۔ چندہ عام۔ اور چندہ جلسہ سالانہ اپنی پوری شرح کے ساتھ ادا فرما دیں۔ اس کے ساتھ ہی بقایا جات کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم ڈاکٹر طاہر احمد خان ۶ مئی ۷۲ء کو امریکہ جا رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو اور اسے کامیاب و کامران واپس لائے

(ناصر احمد خان E/۶ وحدت کالونی۔ لاہور)

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ امۃ القیوم بنت چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب (ابن بابو اکبر علی صاحب مرحوم) نے امسال ایم ایس سی فزکس میں ۴۸۷ نمبر حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ لاہور کالج فار ویمن میں دوم پنجاب یونیورسٹی کی طالبات میں سوم اور طلباء و طالبات پنجاب یونیورسٹی میں پنجم پوزیشن حاصل کی فالحمدللہ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

(برکت اللہ محمود۔ مربی سلسلہ احمدیہ ملتان)

تحریک وقف عارضی کے متعلق حضور کا تازہ ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ مجلس مشاورت کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا کہ جماعت ایک ماہ کے اندر اندر وقف عارضی کی کمی کو پورا کرے۔ امراء اضلاع اور مربی صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں احباب جماعت سے وقف عارضی کے فارم پر کروا کر جلد بھجوائیں۔ جن مربی حضرات و افراد کرام نے فارم بھجوا دیئے ہیں ان کا شکریہ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

۲ مئی۔ پاکستان کے تین صوبوں یعنی سندھ بلوچستان اور سرحد کی اسمبلیوں کے اجلاس آج صبح منعقد ہوئے جن میں صوبائی اسمبلیوں کے سپیکر کا انتخاب عمل میں آیا۔ واضح رہے کہ سندھ میں اب میر رسول بخش تالپور گورنر ہیں اور ممتاز علی بھٹو وزیر اعلیٰ۔ سرحد میں نیشنل پارٹی کے جناب ارباب سکندر خان گورنر مقرر ہوئے ہیں اور مفتی محمود وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھا چکے ہیں۔ پنجاب میں جناب غلام مصطفیٰ کھر حسب سابق گورنر رہیں گے۔ انہوں نے آج صبح ملک معراج خالد سے وزیر اعلیٰ کا حلف لیا۔ بلوچستان میں میر غوث بخش بزنجو گورنر مقرر ہوئے ہیں۔ اور جناب عطاء اللہ مینگل وزیر اعلیٰ منتخب کئے گئے ہیں۔

آج صبح سندھ اسمبلی کے اجلاس میں پیپلز پارٹی کے جناب غلام رسول کہیر کو متفقہ طور پر سپیکر منتخب کیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی میں سردار محمد خان بروزئی سپیکر منتخب ہوئے۔ سرحد اسمبلی میں سپیکر کے انتخاب کے لئے سخت مقابلہ کے بعد نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت کے مشترکہ امیدوار جناب محمد اسلم خٹک پانچ ووٹوں کی اکثریت سے سپیکر منتخب ہوئے ان کا مقابلہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ قیوم گروپ کے مشترکہ امیدوار حاجی محمد رحمان نے کیا مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے

پنجاب اسمبلی میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدوں کے لئے پیپلز پارٹی کے دو امیدوار یعنی شیخ رفیق احمد اور جناب شمیم خان بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں کیونکہ ان کے مد مقابل اپنے نام واپس لے چکے ہیں۔

پشاور ۲ مئی۔ سرحد کے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا ہے صوبہ میں شراب نوشی اور اس کی فروخت پر مکمل پابندی عاید کر دی جائے گی سرحد کے گورنر نے خدائی خدمتگاروں اور سرخ پوشوں پر سے پابندی ختم کر دی ہے اس تحریک کی ضبط شدہ اراضی کو بھی واگزار کر دیا گیا ہے۔

اسلام آباد ۲ مئی۔ پانچ ارکان پر مشتمل ایک چینی تجارتی وفد یہاں پہنچا ہے۔ یہ وفد سرحدی تجارت کے لئے معاہدہ کرنے کی بات چیت کرے گا۔

پشاور ۲ مئی۔ نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خان عبدالولی خان نے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کے ایلچیوں کے ساتھ جو بات چیت ہوئی اس سے حزب اختلاف کے راہنماؤں کو مطلع کیا جائے۔

دوسرا آل ربوہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

مورخہ ۵۔ ۶۔ ۷ مئی کو خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام دوسرا آل ربوہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ہو رہا ہے۔ ٹیمیں محلہ وار شامل ہوں گی۔ وہ ۴ مئی پانچ بجے شام تک اپنے نام اور انٹری فیس منیر الدین صاحب شمس کو پہنچا دیں۔

شرح فیس:۔

سنگل۔ انصار و خدام ۵۰/۱ فی کھلاڑی۔ اطفال ۰۰/۱ فی کھلاڑی

ڈبل " ۳/- فی ٹیم

ڈراز ۴ مئی کو چھ بجے شام ایوان محمود میں ڈالے جائیں گے۔

(مہتمم مقامی)

فوجی بھرتی

مورخہ ۶ مئی ۷۲ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی

قد: ۵ فٹ ۴ انچ چھاتی: ۳۲-۳۰ وزن: ۱۰۷ پونڈ تعلیم: کم از کم ۳ جماعت

عمر: ۱۷ سے ۲۵ سال۔

(ناظر امور عامہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵